95296 ـ خود بخود قئ آنے والے پر قضاء نہیں

سوال

میں شوال کے چھ روزے رکھ رہا تھا کہ پانچویں روزے کو جمعہ والے دن فجر مجھے قئی آئی اور کھایا پیا سب نکل گیا، قئ بغیر کسی قصد و ارادہ کے آئی تھی چنانچہ میں نے وہ روزہ مکمل کیا اور ہفتہ والے دن بھی روزہ رکھا، آیا میرا روزہ صحیح ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ کا روزہ صحیح ہے، اور اس قئ سے روزہ کو کوئی نقصان نہیں ہوا کیونکہ جو شخص بغیر کسی عمد اور قصد کے قئ کرے ا سکا روزہ صحیح ہے، لیکن جو شخص جان بوجھ کر خود قئ کرے ا سکا روزہ ٹوٹ جاتا ہے، اس کی دلیل ترمذی کی درج ذیل حدیث ہے:

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس پر قئ غلبہ کر جائے (یعنی خو بخود آئے) تو اس پر قضاء نہیں اور جو شخص خود قئ کرے اسے قضاء کرنی چاہیے "

سنن ترمذی حدیث نمبر (720) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اور جس نے خود جان بوجھ کر قئ کی اس پر قضاء ہے، اور جسے قئ خود بخود آئے اس پرکچھ نہیں.

استقاء کا معنی یہ ہے کہ: وہ خود جان بوجھ کر قئ کرے، اور ذرعہ کا معنی یہ ہے کہ: قئ اس کے اختیار کے بغیر ہی آ جائے.

اس لیے جو شخص خود جان بوجھ کر قئ کرے گا اس پر قضاء لازم ہے ، کیونکہ اس سے اسکا روزہ ٹوٹ جاتا ہے، اور جسے خود بخود بغیر اختیار کے قئ آجائے اس پر کچھ نہیں؛ عام اہل علم کا قول یہی ہے.

خطابی رحمہ اللہ کہتے ہیں: میرے علم کےمطابق تو اس مسئلہ میں اہل علم کے مابین کوئی اختلاف نہیں " انتہی.

دیکھیں: المغنی ابن قدامہ (3 / 23).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

کیا رمضان میں قئ سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" اگر تو انسان جان بوجھ کرعمدا قئ کرے تو روزہ ٹوٹ جائیگا، اور اگر بغیر عمد و ارادہ کے قئ خود بخود آئے تو روزہ نہیں ٹوٹتا، اس کی دلیل ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث ہے:

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس پر قئ غلبہ کر جائے (یعنی خو بخود آئے) تو اس پر قضاء نہیں اور جو شخص خود قئ کرے اسے قضاء کرنی چاہیے "

سنن ترمذی حدیث نمبر (720) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

تو اگر آپ پر قئ غالب آ گئی ہو تو یہ روزہ نہیں توڑے گی، اگر انسان یہ محسوس کرے کہ اس کے معدہ میں گڑبڑ ہے، اور اس میں جو کچھ ہے وہ نکل جائیگا، تو کیا ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ:

آپ اسے باہر آنے سے روکیں ؟

نہیں.

یا پھر اسے جذب کر جاؤ ؟

نہیں.

لیکن ہم یہ کہینگے کہ: آپ حیادی موقف اختیار کریں، نہ تو جان بوجھ کر قئ کریں، اور نہ ہی اس قئ کو خودبخود آنے سے روکیں، اگر آپ جان بوجھ کر قئ کرینگے تو روزہ ٹوٹ جائیگا، اور اگر آپ قئ روکیں گے تو آپ کو ضرر اور نقصان ہوگا، اس لیے آپ اسے خود بخود آنے دیں آپ دخل نہ دیں، کیونکہ وہ نہ تو آپ کو ضرر دےگی اور نہ ہی روزہ توڑے گی " انتہی.

دیکھیں: فتاوی الصیام صفحہ نمبر (231).

واللہ اعلم .